احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 12 نومبر 2007ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 12 نومبر 2007ء 1428 ہجری 12 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 256

اللہ یہ تکلیفیں دور کر دے گا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک شریر نے برسرعام آپ کے سر پر خاک ڈال دی آپ گھر تشریف لائے۔ آپ کی ایک بیٹی نے یہ حال دیکھا تو پانی لے کر آئیں سر دھویا اور زاروقطار رونے لگیں۔ رسول اللہؐ نے ان کو تسلی دی اور فرمایا بیٹی رو نہیں۔ اللہ تیرے باپ کی خود حفاظت کرے گا اور یہ سب تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔

(تاریخ طبری جلد2ص80مطبع استقامہ ھاھرہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سے لوگ یہاں آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر عرش پر پہنچ جائیں اور واصلین سے ہو جاویں۔ ایسے لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ وہ انبیاء کے حالات کو دیکھیں۔ یہ غلطی ہے جو کہا جاتا ہے کہ کسی ولی کے پاس جا کر صدہا ولی فی الفور بن گئے۔ (۔) جب تک انسان آزمایا نہ جاوے فتن میں نہ ڈالا جاوے وہ کب ولی بن سکتا ہے۔

ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا' جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا۔ اس کو آپؒ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسمٰعیل کو لے لیا۔ کیونکہ وہ لوگ عیش وعشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔ (۔) سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحب خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں' تو انہوںؒ نے قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے۔ میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں' تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا' جب میں بویا گیا' زمین میں مخفی رہا' خاکسار ہوا۔ پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا۔ بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا۔ کولہو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی۔ کیا ان مصائب کے بعد بھی بلندی حاصل نہ کرتا؟

یہ ایک مثال ہے کہ اہل اللہ مصائب وشدائد کے بعد درجات پاتے ہیں۔ لوگوں کا یہ خیال خام ہے کہ فلاں شخص فلاں کے پاس جا کر بلا مجاہدہ وتزکیہ ایک دم میں صدیقین میں داخل ہو گیا۔ قرآن شریف کو دیکھو کہ خدا کس طرح تم پر راضی ہو' جب تک نبیوں کی طرح تم پر مصائب وزلازل نہ آویں (۔) اللہ کے بندے ہمیشہ بلاؤں میں ڈالے گئے۔ پھر خدا نے ان کو قبول کیا۔ (ملفوظات جلد اول ص16)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

نظارت تعلیم القرآن کے تحت سال رواں کی تیسری ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ یکم تا 15 دسمبر 2007ء کو ربوہ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرامر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ضلع سے اس کلاس کیلئے ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کیلئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً نوٹ بک اور قلم وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

بندش بجلی

جملہ صارفین ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 17 اور 24 نومبر 2007ء کو بوجہ ضروری کام صبح 8:30 تا 2:30 بجے دوپہر بجلی بند رہے گی جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہونگے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالشکر، چھنیاں، دارالبرکات، رحمٰن کالونی، بیوت الحمد، نصیر آباد، ڈاور۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

مشعل راہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے توکل کے بارہ میں بعض احادیث میں یہاں بیان کرتا ہوں۔ یہ بچپن سے ہم سنتے آرہے ہیں لیکن جب بھی پڑھیں ایمان میں ایک نئی تازگی پیدا ہوتی ہے اور ایمان مزید بڑھتا ہے۔

وہ واقعہ یاد کریں جب سفر طائف سے واپسی پر رسول اللہ نے کچھ روز نخلہ میں قیام فرمایا۔ زید بن حارثہ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ اب آپ مکہ میں کیسے داخل ہوں گے جبکہ وہ آپ کو نکال چکے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس شان سے، توکل سے جواب دیا کہ اے زید تم دیکھو گے کہ اللہ ضرور کوئی راہ نکال دے گا اور اللہ اپنے دین کا مددگار ہے۔ وہ اپنے نبی کو غالب کر کے رہے گا۔ چنانچہ نبی کریمؐ نے سرداران قریش کو پیغام بھجوائے کہ آپ کو اپنی پناہ میں لے کر مکہ میں داخل کرنے کا انتظام کریں۔ کئی سرداران نے انکار کر دیا بالآخر مکہ کے ایک شریف سردار مطعم بن عدی نے آپ کو اپنی پناہ میں مکہ میں داخل کرنے کا اعلان کیا۔ پھر آخر جب مظالم حد سے زیادہ بڑھ گئے اور مکہ سے ہجرت کا وقت آیا تو کمال وقار سے آپؐ نے وہاں سے ہجرت فرمائی۔ غار میں پناہ کے وقت دشمن جب سر پر آن پہنچا تو پھر بھی کس شان سے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا۔ حضرت ابوبکرؓ اس بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھا۔ میں نے اپنا سر اٹھا کر نظر کی تو تعاقب کرنے والوں کے پاؤں دیکھے۔ اس پر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر کوئی نظر نیچے کرے گا تو ہمیں دیکھ لے گا۔ آپؐ نے فرمایا: چپ اے ابوبکر! ہم دو ہیں اور ہمارے ساتھ تیسرا خدا ہے۔ تو یہ ہے وہ توکل کا اعلیٰ معیار جو صرف اور صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہمیں نظر آتے ہیں۔ اور پھر آپ دیکھیں جب غار سے نکل کر سفر شروع کیا تو کیا شان استغنا تھی اور کس قدر اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل تھا۔

حضرت ابوبکرؓ کی روایت ہے کہ سفر ہجرت کے دوران جب سراقہ گھوڑے پر سوار تعاقب کرتے ہوئے ہمارے قریب پہنچ گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب تو پکڑنے والے بالکل سر پر آ پہنچے اور میں اپنے لئے نہیں بلکہ آپ کی خاطر فکرمند ہوں۔ آپؐ نے فرمایا! **لاتحزن ان اللّٰہ معنا**۔ کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ چنانچہ اسی وقت آپ کی دعا سے سراقہ کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اور وہ آپ کی خدمت میں امان کا طالب ہوا۔ اس وقت آپؐ نے سراقہ کے حق میں عظیم الشان پیشگوئی فرمائی کہ سراقہ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تمہارے ہاتھوں میں پہنائے جائیں گے۔ اور یہ پیشگوئی بھی بڑی شان سے بعد میں پوری ہوئی۔

پھر وہ شان بھی دیکھیں جب آپ دشمن سے صرف ایک فٹ کے فاصلہ پر تھے اور نہتے تھے اور دشمن تلوار تانے کھڑا تھا لیکن کوئی خوف نہیں۔ کیسا ایمان، کیسا یقین اور کیا توکل ہے خدا کی ذات پر۔

جابرؓ کہتے ہیں کہ غزوہ ذات الرقاع میں ہم حضور کے ساتھ تھے۔ ایک دن ہم ایک سایہ دار درخت کے پاس پہنچے۔ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام کے لئے اس کو منتخب کیا۔ اچانک ایک مشرک وہاں آن پہنچا۔ جب آپؐ کی تلوار درخت سے لٹک رہی تھی اس نے تلوار سونت لی اور کہنے لگا کیا تم مجھ سے ڈرتے ہو یا نہیں۔ حضورؐ نے اسے جواب دیا: نہیں۔ اس نے پھر کہا مجھ سے تمہیں کون بچا سکتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ۔ اس پر تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی۔ تو حضورؐ نے تلوار اٹھائی اور فرمایا کہ اب مجھ سے تمہیں کون بچا سکتا ہے۔ اس پر وہ کہنے لگا کہ آپ درگزر فرما دیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ وہ تھا بھی پکا مشرک۔ اس پر اس نے کہا: نہیں۔ لیکن میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ آپ سے کبھی لڑائی نہیں کروں گا۔ اور نہ ان لوگوں کے ساتھ شامل ہوں گا جو آپ سے لڑتے ہیں۔ اس پر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔ وہ اپنے ساتھیوں سے جا ملا اور ان سے کہنے لگا، میں تمہارے ہاں ایک ایسے شخص کے پاس سے آیا ہوں جو لوگوں میں سب سے بہتر ہے۔

(الفضل 16 دسمبر 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ منصورہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا غلام عباس صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عطیہ سہیل صاحبہ لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 24 ستمبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت قیصر عدیل خان نام عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم نصیر خاں صاحب لندن ابن مکرم رانا عبدالحی خان صاحب کا پوتا اور مکرم رانا بشارت احمد خاں صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی دے نیک، دین کا خادم اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر اہتمام اور ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن کے زیر انتظام تحصیل لیول پر سالانہ علمی و ادبی مقابلہ جات مورخہ 29۔ اکتوبر سے 3 نومبر 2007ء تک گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ میں منعقد ہوئے جس میں نصرت جہاں اکیڈمی کے درج ذیل طلباء نے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔

1۔ اردو مباحثہ (حق میں) عزیزم حافظ ظافر احمد ولد مکرم محمد نصیر احمد صاحب کلاس نہم اول

2۔ اردو مباحثہ (مخالفت میں) عزیزم نبیل احمد ولد مکرم فہیم احمد خالد صاحب کلاس دہم دوئم

3۔ انگریزی تقریر عزیزم نوید احمد ولد مکرم ڈاکٹر سلطان مبشر صاحب کلاس دہم اول

4۔ فی البدیہہ تقریر عزیزم نوید احمد ولد مکرم ڈاکٹر سلطان مبشر صاحب کلاس دہم دوم

5۔ پنجابی ٹاکرہ (مخالفت میں) عزیزم اشعث احمد فراز ولد مکرم عبدالرزاق فراز صاحب کلاس ہفتم اول

6۔ بیت بازی عزیزم عطاء المحسن ولد مکرم خلیل احمد صاحب کلاس نہم اول

7۔ سیرت النبی کوئز عزیزم نزاکت احمد ولد مکرم محمود احمد بھٹی صاحب کلاس دہم دوئم

8۔ جنرل کوئز عزیزم نزاکت احمد ولد مکرم محمود احمد بھٹی صاحب کلاس دہم سوئم

9۔ اقبالیات عزیزم حافظ حماد احمد ولد مکرم حافظ عبدالمنان صاحب کلاس نہم دوئم

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ادارہ کیلئے بابرکت کرے اور ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم میر وسیم الرشید صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 29۔ اکتوبر 2007ء کو مجھے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام میر ہشام احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میر محفوظ الحق صاحب صدر جماعت ڈیریانوالہ نارووال کا نواسہ اور مکرم میر عبدالرشید صاحب مرحوم آف راہوالی کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے نیک خادم دین بنائے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مختار احمد صدیق صاحب ڈوگر سابق کارکن وقف جدید باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ الکریم طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم منیب اللہ خان صاحب مونٹریال کینیڈا کو مورخہ 28/اکتوبر 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام نوراللہ خاں عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر مجید اللہ خاں صاحب ولد مکرم آغا محمد عبداللہ خان صاحب تلونڈی جھنگلاں نزد قادیان کا پوتا ہے نومولود کی دادی محترمہ قیصرہ بلقیس صاحبہ بنت مکرم خواجہ محمد امین صاحب سابق امیر ضلع سیالکوٹ ہیں۔ بچہ مکرم مولوی رحیم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے لائق، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مجید احمد صاحب چیمہ کارکن نظارت علیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام رسول صاحب چیمہ کو مورخہ 5 نومبر 2007ء کو فالج کا حملہ ہوا تھا۔ C.C.U فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

مرتبہ: مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

قرآن کریم کی عظمت اور بلند مقام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں

روحانی بیماری کا علاج

’’قرآن کریم ...... کیسی عظیم کتاب ہے جس کی نظر سے کوئی باریک سے باریک روحانی بیماری بھی چھپی ہوئی نہیں کہ پھر ان کا علاج بتاتی ہے اور اس کا علاج صرف اور صرف ایک ہی ہے کہ خدا سے تعلق پیدا کرو ...... اللہ سے تعلق ہے جو دراصل آپ کا علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ سے پیار اور ایسا ذاتی اور قطعی تعلق پیدا کیا جائے کہ جس کے مقابل پر دنیا بالکل حقیر اور بے معنی اور بے حقیقت نظر آنے لگے‘‘۔

(خطبات طاہر جلد 2 ص 501)

سب سے بڑھ کر قرآن کریم

’’قرآن کریم نے مختلف انبیاء کو مختلف صفات حسنہ سے متصف دکھایا ہے اور وہ تمام صفات حسنہ جو مختلف انبیاء میں نمایاں شان کے ساتھ نظر آتی ہیں وہ تمام کی تمام بلکہ ان سے شان میں بہت بڑھ کر آنحضرت ﷺ کے مبارک وجود میں جمع ہو گئیں ...... دل یقین سے بھر گئے کہ اللہ کے سارے نبی پاک تھے اور سب سے زیادہ پاک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تھے۔ اللہ کی طرف سے تمام کتابیں حکمت اور سچائی پر مبنی تھیں اور سب کتابوں سے بڑھ کر قرآن کریم تھا جو سچائی اور حکمت پر مبنی ہے اور ہمیشہ رہے گا‘‘۔

(خطبات طاہر جلد 2 ص 306 تا 314)

ایک کامل کتاب

’’قرآن کریم ایک کامل کتاب ہونے کے لحاظ سے ہر مضمون کے ہر پہلو کو بیان فرماتا ہے اور ہر خطرہ کو پیش نظر رکھ کر اس کا حل پیش کرتا ہے ...... کیسی حیرت انگیز کتاب ہے! جوں جوں آپ اس پر غور کریں اس کے عاشق ہوتے چلے جاتے ہیں‘‘۔

(خطبات طاہر جلد 2 ص 585)

قرآن کریم کا طرز کلام

’’حسنات سے برائیاں دور ہوتی ہیں۔ قرآن کریم کا یہ طرز کلام دنیا کے عام تصور سے بالکل مختلف ہے یہ نتیجہ کہ حسنات برائیوں کو دور کرتی ہیں عام انسانی فہم نے جو نتیجے اخذ کئے ہیں یہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ کوتاہ نظر انسان عام طور پر غلطی سے یہ سمجھتے ہیں کہ بدیاں زیادہ طاقتور اور نیکیاں کمزور ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ بدی اس میں راہ پا گئی اور جوں جوں بدی داخل ہونا شروع ہوئی اس نے نیکی کو دھکیل کر باہر کرنا شروع کیا۔ قرآن کریم حیرت انگیز عقل و دانش کی ایک ایسی کتاب ہے کہ جو انسانی فطرت کی غلطیوں کی اصلاح کے ساتھ اس کے اخذ کئے ہوئے نتیجوں کی درستی کرتی ہے اور پھر اس کی صحیح راہنمائی بھی فرماتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حسنات طاقتور ہیں اور بدیاں کمزور ہیں۔ وہ قومیں جن میں تم بدیاں دیکھتے ہو دراصل ان میں پہلے خوبیاں اور حسنات غائب ہونا شروع ہوئیں چونکہ خلا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے حسنات کے نہ ہونے کے نتیجہ میں لازماً بدیاں اس کی جگہ پہنچ جاتی ہیں۔ انسانی فطرت میں خلا نہیں رہ سکتی۔ انسانی مزاج بغیر کسی چیز کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب نیکیاں موجود رہتی ہیں وہ حفاظت کرتی ہیں اور بدیوں کو اندر داخل نہیں ہونے دیتیں۔ بدیاں تو ایک منفی پہلو ہے جیسے روشنی کے مقابلے پر اندھیرا ہے۔ اگر روشنی نہیں ہوگی تو اندھیرے نے تو آنا ہی ہے‘‘۔

(خطبات طاہر جلد 2 ص 404،403)

قرآنی نصب العین

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ...... ہر قوم کا ایک نصب العین ہوا کرتا ہے۔ ایک مقصود اور مطلوب ہوتا ہے جس کی وہ پیروی کرتا ہے ...... تمہارے لئے میں یہ نصب العین مقرر کرتا ہوں کہ ہر اچھی بات میں ایک دوسرے سے آگے نکل جاؤ، کتنا عظیم الشان اور کتنا وسیع پروگرام ہے اور کتنے اعلیٰ مقاصد ہیں اس پروگرام کے ہر حصے کے۔ یہاں یہ نہیں فرمایا گیا کہ صرف عبادتوں میں آگے نکل جاؤ یا صرف فلاں خوبی کو اختیار کرو، اور اس میں آگے نکلو بلکہ فرمایا کہ تمہارا نصب العین ہر خوبی میں آگے بڑھ جانا ہے۔ دیکھئے ایک نہایت مختصر بات میں دنیا کی ہر بھلائی کو رکھ دیا گیا اور پھر اس بھلائی کے اعلیٰ رخ کو بیان کیا گیا اور اس میں سے بھی جو چوٹی کا حصہ ہے وہ (فرمانبرداروں) کے لئے مقرر کیا گیا۔

پس اس نقطہ نگاہ سے جماعت احمدیہ کے سامنے قرآن کریم نے جو منصوبہ رکھا ہے وہ انسانی زندگی کی ہر دلچسپی پر حاوی ہے۔ وہ دین پر بھی حاوی ہے اور دنیا پر بھی حاوی ہے۔ وہ معاشیات پر بھی حاوی ہے اور اقتصادیات پر بھی حاوی ہے۔ وہ تمدن پر بھی حاوی ہے اور تہذیب پر بھی حاوی ہے۔ وہ حاوی ہے ہماری تجارت پر، وہ حاوی ہے ہماری سائنس پر وہ حاوی ہے ہماری صنعت اور حرفت پر اور وہ ہماری کھیلوں پر بھی حاوی ہے۔ غرضیکہ انسانی زندگی کی دلچسپیوں کا کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں جو سوچا جا سکتا ہو اور یہ آیت ایک مومن کو اس میں آگے بڑھنے کی تعلیم نہ دے رہی ہو‘‘۔ (خطبات طاہر جلد 2 ص 218،217)

قرآن کریم کا انداز بیان

’’قرآن کریم ہر جگہ جذبات سے کام لیتا ہے، کہیں جذبات کو ابھارتا ہے کہیں ان کو مناسبت عطا کرتا ہے، ان کو توازن بخشتا ہے، جس طرح ایک سائنٹسٹ (Scientist) توانائی سے کام لے رہا ہوتا ہے اس سے بہت زیادہ عقل اور فراست کے ساتھ قرآن کریم انسانی توانائی کو توازن بخشتے ہوئے ان کو کارآمد چیزوں پر لگاتا ہے ...... قرآن کریم صرف اچھے خیالات یا اچھے کلمات پر بات کو نہیں چھوڑتا بلکہ اس سے زیادہ استفادہ کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ ایک ایسی عظیم الشان روحانی سائنس کا کلام ہے کہ کوئی اس کی نظیر دوسری جگہ آپ کو نظر نہیں آئے گی ...... (فرمایا) من کان یرید العزۃ ...... (فاطر: 11) جو کوئی بھی عزت کی تمنا رکھتا ہے وہ سنے کہ للّٰہ العزۃ جمیعاً ہر قسم کی تمام تر عزتیں اللہ ہی کے پاس ہیں اس لئے عزتوں کے لئے خدا کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ جب دنیا ذلیل کر رہی ہو تو اور زیادہ توجہ اس کی طرف مبذول ہونی چاہئے کہ عزتیں خدا کے ہاتھ میں ہیں وہ جسے چاہے عزت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ لیکن خدا کے ہاں عزت پانے کا طریق کیا ہے؟ فرمایا الیہ یصعد الکلم الطیب تمہارے جو پاک کلمات ہیں نیک ارادے، نیک تمنائیں، حمد اور تسبیح، دعائیں اور عبادتیں یہ ساری چیزیں خدا کی طرف حرکت کرتی ہیں اور آسمان کی طرف بلندی کی طرف اٹھتی ہیں۔

چنانچہ اس منظر کو ہم دیکھ رہے ہیں یہی ہو رہا ہے۔ لیکن فرماتا ہے کہ تم یہ نہ سمجھ لینا کہ محض جذبات کے نتیجہ میں براہ راست دل سے اٹھنے والی دعائیں براہ راست اٹھنے والے خیالات جو کسی انسانی عمل میں سے گزر کر نہیں جاتے وہ اتنے بلند ہو سکتے ہیں کہ خدا تک پہنچ جائیں۔ اس جذبات کے پانی کو اپنے اعمال کی مشین میں سے گزارو پھر وہ طاقت پیدا ہوگی جس کے نتیجہ میں تمہاری باتیں آسمان تک پہنچا کریں گی۔ کیونکہ بلندی کی طرف چڑھنا بغیر توانائی کے ممکن نہیں ہے۔ کسی دنیا کی کتاب میں آپ ایسا کلام، اس کا ادنیٰ سا نمونہ بھی نہیں دیکھ سکتے جیسا کہ قرآن کریم میں ہمیں جگہ جگہ نظر آتا ہے۔ فرماتا ہے بہت اچھی بات ہے تم دعائیں کرتے ہو، تم تسبیح کرتے ہو، تم تحمید کرتے ہو اور اللہ کا ذکر کرنے لگ گئے، خدا کے حضور رونے لگ گئے، دعائیں کرنے لگ گئے لیکن فرمایا کہ یہ نہ گمان کر لینا کہ یہ سیدھی چیزیں آرام سے اوپر پہنچ جائیں گی اور خدا کے عرش کو ہلا دیں گی۔ فرمایا والعمل الصالح یرفعہ عمل صالح ضروری ہے ان کو بلندی عطا کرنے کے لئے وہ توانائی جو عمل صالح مہیا کرتا ہے۔ اس کی طاقت سے پاک کلام اوپر چڑھا کرتا ہے۔ ورنہ اس میں اوپر چڑھنے کی طاقت کوئی نہیں ہوگی۔ مشین تو ایک بن جائے گی لیکن توانائی کے بغیر حرکت میں نہیں آ گئے گی۔ کیسا عظیم کلام ہے۔ کتنا گہرا فلسفہ ...... بیان فرما دیا۔ (خطبات طاہر جلد 3 ص 687 تا 689)

تلاوت قرآن کریم کا گہرا اثر

خواہ کوئی دہریہ ہو یا غیر دہریہ، قرآن کریم کی تلاوت اس کے دل پر گہرا اثر کرتی ہے۔ قرآن کریم میں یہ طاقت ہے کہ تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربھم (الزمر: 24) انسان کے اندر ایک قسم کا تزلزل پیدا کر دیتی ہے اور وہ خدا کی عظمت کے احساس سے کانپنے لگ جاتا ہے۔......

میں نے ایسے لوگوں سے بارہا گفتگو کی ہے ...... یورپ میں بھی کئی جگہ گفتگو کا موقعہ ملا۔ جو عیسائی کہلانے والے ہیں ان سے بھی اکثر عملاً دہریہ ہو چکے ہیں۔ ان کے اندر کوئی ایسی دلچسپی نہیں ہوتی تھی کہ ہم ایک دم عیسائیت اور (دین حق) کی باتیں شروع کر سکتے۔ اس لئے ایسی مجالس منعقد ہوتی تھیں جن میں ان کے ہر قسم کے سوالات کے جواب قرآن کریم کی رو سے دیئے جاتے تھے۔ نتیجۃً جب وہ دیکھتے تھے کہ ان کے دنیاوی سوالات کا حل قرآن کریم میں ہے تو پھر ان کے اندر دلچسپی پیدا ہوتی تھی‘‘۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 316)

عالمگیر نبی کا عالمگیر پیغام

’’قرآن کریم ...... فرماتا ہے ...... محمد مصطفیٰ ﷺ نہ کسی قوم کے لئے ہیں نہ کسی ایک مذہب کے لئے ہیں بلکہ ساری کائنات کے لئے خدا نے ان کو بنا کر بھیجا ہے اور یا ایھا الذین اٰمنوا کہہ کر مخاطب نہیں فرمایا بلکہ فرمایا قل یا ایھا الناس ...... کہ اے محمدؐ! یہ اعلان کر دے اور ان کے دماغوں کی پیدا کردہ ہر قسم کی غلط فہمیاں دور کر دے ...... اے بنی نوع انسان! اے آدم کی اولاد! جو روئے زمین پر بستے ہو مجھے خدا نے تم سب کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور کیوں نہ ہو۔ میں اس خدا کی باتیں کرنے آیا ہوں ...... جو زمینوں کا بھی خدا ہے اور آسمانوں کا بھی خدا ہے وہ ساری کائنات کا مالک ہے ...... ایک ہی خدا ہے اس کے سوا اور کوئی نہیں۔ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے وہی ہے جو مارتا ہے۔ پس اے زندگی کے خواہاں! میری طرف آؤ! اور اے موت سے ڈرنے والو! تم بھی میری طرف آؤ کیونکہ آج اس خدا کی ملوکیت میں تقسیم کر رہا ہوں۔ اس کی ملکیت میں تقسیم کر رہا ہوں۔ جو زندگی اور موت کا خدا ہے۔ یہ اعلان ہے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کا جو تمام بنی نوع انسان کو خیر میں شامل کر رہا ہے، کسی کو اپنے خیر کے ایک ذرے سے بھی باہر نہیں نکال رہا۔

(خطبات طاہر جلد 3 ص 422،421)

قرآن کریم کی بیان فرمودہ تاریخ

’’مقابلے ہمیشہ سے ہوتے آئے ہیں اور ہمیشہ

جاری رہیں گے۔ نہ مخالفین نے اپنی اصلاح کا طریق کبھی بدلا ہے نہ ان سے توقع کی جاسکتی ہے۔ نہ خدا کے نام پر آواز بلند کرنے والوں نے اپنا طریق کبھی ان کی وجہ سے بدلا ہے اور نہ ان سے توقع کی جاسکتی ہے۔ اس تاریخ اور اس مقابلہ کا خلاصہ قرآن کریم نے یہ بیان فرمایا ...... تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔ تم جو سمجھتے ہو کرو لیکن میرے دین کو تم تبدیل نہیں کر سکتے۔ میرا دین ایک غیر مبدل دین ہے یعنی میرا چلنے کا طریق، وہ مسلک جس پر میں قائم ہوں یہ مسلک ازل سے اسی طرح چلا آرہا ہے۔ کبھی تبدیل نہیں ہو سکا۔ کسی تلوار نے اس مسلک کو تبدیل نہیں کیا اور تمہاری طرز حیات، تمہارا مسلک بھی ایک غیر مبدل مسلک ہے۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے نبوت کا آغاز فرمایا اس دنیا میں نبوت کے مخالفین ہمیشہ یہی طریق اختیار کرتے آئے۔ پس قرآن کریم جس تاریخ کو بیان فرماتا ہے وہ ایک غیر مبدل تاریخ ہے اس میں کبھی کوئی تبدیلی آپ نہیں دیکھیں گے۔ ایک اللہ کی سنت ہے ایک اللہ کے مخالفین کی سنت ہے اور دونوں سنتیں اپنی اپنی جگہ پر قائم چلی آرہی ہیں۔ اس کے بعد انسان کا کام ہے یہ فیصلہ کرنا کہ دونوں میں سے صالح کون ہے مصلح کون ہے۔ کون صلاح پر قائم ہے اور کون حقیقتاً دوسرے کی اصلاح کر رہا ہے"۔ (خطبات طاہر جلد 3 ص 191)

قرآنی شرعی عدالت

"قرآن کریم میں دو طریق پر شرعی عدالتوں کو قائم فرمایا اور آزاد کر دیا کہ سارے بنی نوع انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کو کہتے ہیں رحمۃ للعالمین یعنی آنحضرت ﷺ پر جو تعلیم نازل ہوئی ہے وہ ایسی عظیم رحمت ہے ساری کائنات کے لئے رحمت ہے کہ اگر انگریز بھی اس پر عمل کرے گا تو وہ بھی شریعت ...... کے مطابق فیصلہ کرنے کا مجاز ہو جائے گا۔ اگر یہودی اس پر عمل کرے گا تو وہ بھی مجاز ہو جائے گا۔ اگر ہندو اس پر عمل کرے گا تو وہ بھی مجاز ہو جائے گا۔ دو شرطیں ہیں ایک یہ کہ عدل پر قائم رہو اگر عدل نہیں ہوگا تو پھر شریعت کے ساتھ ان فیصلوں کا کوئی تعلق نہیں۔ دوسرے ...... باتوں کو اپنے فقیہوں یا مولویوں کی طرف نہ لوٹایا کرو۔ اگر فیصلہ دیتے وقت تم قرآن اور سنت کی طرف لوٹاؤ گے اور وہیں تک محدود رہو گے تو پھر تمہارے فیصلے قرآن اور سنت کے فیصلے کہلا سکتے ہیں۔ ایک شرط کے ساتھ کہ وہ تقویٰ کے ساتھ کئے گئے ہوں"۔

(خطبات طاہر جلد 3 ص 479,478)

ہلال کا نشان

عام طور پر مریضوں کو لانے اور لے جانے والی ایمبولینس گاڑیوں پر سرخ رنگ کے ہلال کا نشان بنا ہوتا ہے لیکن جن گاڑیوں میں بیمار جانوروں کو ہسپتال لے جایا جاتا ہے ان پر بھی یہی نشان نیلے رنگ کا بنا ہوتا ہے۔ اس قسم کی گاڑیاں دنیا کے بڑے بڑے شہروں میں چلتی ہیں۔

از مکرم ڈاکٹر محمد اسحاق بقاپوری صاحب

احمدیت کی برکات

آگ ہماری غلام

یہ 1940ء کا واقعہ ہے جبکہ میں امرتسر میں میڈیکل کا طالب علم تھا۔ ہم چند احمدی طالب علم شریف پورہ امرتسر میں ایک مکان کرایہ پر لے کر رہائش پذیر تھے۔ بیت احمدیہ امرتسر شہر کے اندر تھی۔ جہاں ہم باقاعدگی سے نماز جمعہ ادا کرتے تھے۔ ایک دفعہ میں نماز جمعہ ادا کر کے اپنی سائیکل پر سوار گھر کی طرف آرہا تھا۔ رستہ میں گنجان بازار سے گزر ہوتا تھا۔ جہاں اچانک ایک بچہ میری سائیکل کے سامنے سے دوسری طرف دوڑا۔ اس کو بچانے کے لئے میں نے زبردست بریک لگائی، سائیکل تو رک گئی لیکن میرا توازن قائم نہ رہا اور میں بائیں طرف گر گیا۔ بائیں طرف ایک حلوائی کی دکان تھی جو ایک بڑے چولہے پر بڑا سا کڑاہ رکھے حلوہ پکا رہا تھا اور گرم حلوے کو الٹ پلٹ کر رہا تھا۔ میں نے سہارے کے لئے اپنا بایاں بازو پھیلا دیا۔ میرا کھلا ہوا بایاں ہاتھ اس گرم کڑاہ میں جا لگا۔ حلوائی گھبرا گیا اور لوگ اکٹھے ہو گئے۔ مجھے اٹھایا گیا کپڑے سے ہاتھ پونچھا گیا ہر کوئی پوچھ رہا ہے ہاتھ کو تکلیف تو نہیں ہاتھ جلا تو نہیں اور میں ہر ایک کو یہی تسلی آمیز جواب دے رہا ہوں کہ مجھے کوئی تکلیف نہیں جلن نہیں ہاتھ ٹھنڈا ہے۔ اتنے میں مجمع میں سے ایک شخص بولا "یہ لوگ کسی اور مٹی کے بنے ہوئے ہیں"۔ اور میں "آگ ہماری غلام بلکہ ہمارے غلاموں کی غلام ہے" کا ورد کرتا اور اپنے نہایت ہی مہربان اللہ کا شکر کرتا ہوا اپنے گھر کو سائیکل پر روانہ ہو گیا۔

احمدیت پر استقامت

1950ء کا واقعہ ہے میں بمبھر آزاد کشمیر سے بہاولپور ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں تبدیل ہو گیا۔ میری کمپنی میں ایک نرسنگ سپاہی اللہ رکھا نام تھا جو عیسائی تھا۔ وہ اس وقت میرے پاس آیا اور کہا کہ وہ احمدی ہونا چاہتا ہے۔ میں نے حیران ہو کر اس اچانک تبدیلی کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگا کہ یہاں نوکری کے دوران آپ کا رویہ دیکھ کر میری طبیعت دین حق کی طرف راغب اور آپ میں اور دوسرے لوگوں میں نمایاں فرق دیکھ کر اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ احمدی ہو جاؤں۔ میں نے کہا ابھی ایک ہفتہ یہاں ہوں اس دوران کوئی شک و شبہ ہو تو مجھ سے بات چیت کر کے رفع کر لو۔ وہ تین دن کے بعد پھر آدھمکا کہ میری تسلی ہے آپ مجھے احمدی کر لیں اور میری بیعت لے لیں۔ بہت اصرار پر میں نے اس کی بیعت لی اور لاہور سے بیعت فارم منگوا کر اس سے پُر کروا کے مرکز بھجوا دیا۔ بہت برسوں کے بعد اس کی میری ملاقات وارسک میں ہوئی جبکہ میں ایئر فورس میں تبدیل ہو چکا تھا۔ اس کے والدین بیوی بچوں نے اس کو چھوڑ دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی دلداری کی اور اس کو احمدیت پر استقامت بخشی۔

دعا کا معجزہ

77-1976ء کا واقعہ ہے میں ان دنوں بیت احمدیہ ماڈل ٹاؤن میں فجر کی نماز پڑھایا کرتا تھا۔ بیت میں جانے کے لئے مجھے گھر سے نکل کر شمالی جانب جا کر پہلے چوک سے دائیں طرف مڑنا پڑتا ہے۔ اس موڑ کے بعد پہلے مکان والوں نے کتا رکھ لیا۔ میں جو گھر سے بیت الذکر کے لئے نکلا تو اس کتے نے جو مکان کے گیٹ کے باہر بیٹھا تھا مجھے وہاں بیت کی طرف گزرنے نہ دیا اور میں واپس آکر متبادل راستہ سے بیت میں گیا۔ دوسرے اور تیسرے دن بھی یہی ہوا۔ چوتھے روز میں گھر سے دعا کرتا ہوا نکلا کہ اے اللہ میں تیرے ہی دین کی خدمت کے لئے جاتا ہوں اس کتے کا کچھ انتظام کر۔ اللہ میاں کا کرنا یہ ہوا کہ میں جب پہلے چوک سے بیت الذکر کے لئے دائیں گھوما تو میں نے محسوس کیا کہ ایک بہت بڑا کتا میرے پیچھے آرہا ہے اور گیٹ کے باہر بیٹھا کتا دم دبا کر مکان کے اندر گھس گیا۔ اگلا چوک آنے پر یہ کتا غائب ہو گیا۔ دوسرے اور تیسرے دن ایسے ہی ہوتا رہا۔ البتہ دوسرے دن دوسرا چوک آنے پر میں نے تیزی سے گھوم کر اس گرانڈیل بل ٹیریر کی جھلک دیکھ لی۔ تین دن کے بعد وہ بڑا کتا میرے پیچھے نہیں آیا اور گیٹ والا کتا مجھے دیکھ کر دم دبا کر مکان کے اندر گھس جاتا رہا۔

ایک غلطی کی سزا

ایک دفعہ ٹاؤن شپ لاہور سے ایک نوجوان بچہ میرے گھر 102/D ماڈل ٹاؤن لاہور میں مجھ سے اپنی والدہ کے لئے دوائی لینے آیا۔ اسی وقت میرے کچھ مہمان آگئے۔ میں نے اس بچے سے کہا کہ وہ دوپہر کے بعد کسی وقت آکر دوائی لے جائے۔ وہ بچہ شام تک بلکہ رات کو بھی نہ آیا۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک دو منزلہ عمارت میں ہوں اور پہلی منزل کی چھت پر برآمدے میں بالکنی کے ساتھ کھڑا نیچے فرش کو دیکھ رہا ہوں۔ دو فرشتے آئے مجھے پکڑا اور بالکنی سے باہر لٹکا دیا۔ ایک نے میری ایک ٹانگ پکڑی اور دوسرے نے دوسری ٹانگ اور مجھے الٹا نیچے کرنا شروع کیا۔ جب میرا سر زمین سے دو گز کے قریب رہ گیا تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور میں ٹھک سے فرش پر گرا۔ میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے سر کی ٹنٹی میں درد محسوس کیا تو وہاں سوجن تھی جس کو میں کچھ دن سہلاتا رہا۔ صبح اٹھ کر میں نے اس بچے کی والدہ کے لئے دوائی تیار کی اور اس کے گھر جا کر دے آیا اور میں اس بات پر بھی خوش اور اللہ میاں کا شکر ادا کرتا رہا کہ اس نے مجھے میری غلطی کی یہیں سزا دے دی۔

اللہ نے خواہش پوری فرمادی

میرے چھوٹے بیٹے محمد سلیمان بقاپوری کا رشتہ گوجرانوالہ کے احمدی دوست منظور الٰہی صاحب کی بیٹی شازیہ سے طے ہوا اور میں نکاح فارم کی خانہ پری کے سلسلہ میں گوجرانوالہ گیا۔ فارم پر امیر صاحب جماعت گوجرانوالہ کے دستخط ہونا تھے اور منظور الٰہی صاحب اکیلے وہاں جانے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے تھے۔ میں نے کہا میں ساتھ چلتا ہوں وہاں پہنچ کر مجھے اشارہ سے بتا دیں کہ وہ امیر صاحب ہیں۔ ان دنوں گوجرانوالہ کے امیر جماعت چوہدری ظفر اللہ خانصاحب جو ایڈووکیٹ تھے۔ ہم ان کے گھر گئے۔ نماز مغرب ان کے گھر میں ادا ہوتی تھی اور اس کے بعد احباب جماعت امیر صاحب کے ہمراہ فرش پر بیٹھتے تھے۔ مجھے اشارہ سے بتادیا گیا کہ وہ امیر صاحب ہیں۔ چونکہ وہ فرش پر بیٹھے تھے میں بھی ان کے سامنے دوزانو بیٹھ گیا اور اپنا تعارف کرایا۔ میرا اپنا نام لینا تھا کہ چوہدری صاحب ہڑبڑا کر اٹھے اور چونکہ وہ فالج کے مریض تھے فوراً گر گئے۔ میں نے عرض کی کہ میرا نام سن کر آپ ہڑبڑا کر کیوں اٹھے۔ فرمانے لگے کہ تو بعد میں بتاؤں گا پہلے آپ فرمائیں کہ کیسے آنا ہوا۔ میں نے رشتہ کی بات کی تو فرمانے لگے کہ تفصیلات کی ضرورت نہیں بس یہ بتا دیں کہ میں نے کہاں دستخط کرنے ہیں۔ دستخط کے بعد فرمانے لگے کہ میں فالج کا بیمار ہوں کہیں آجا نہیں سکتا۔ میری بہت خواہش تھی کہ آپ سے ملاقات ہو اور میں روزانہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا تھا کہ تو میری حالت کو جانتا ہے میں کہیں آجا نہیں سکتا تو ہی وسیلہ فرمادے اور میری ملاقات ڈاکٹر بقاپوری صاحب کے ساتھ کروا دے سو آج اللہ تعالیٰ نے میری خواہش پوری فرمادی۔

حضرت سراقہؓ بن مالک بن جعشم

جب رسول اکرمؐ مکے سے مدینے جا رہے تھے تو انعام کے لالچ میں سراقہ نے بھی رسول اللہؐ کا تعاقب کیا تھا فتح مکہ کے موقعہ پر مسلمان ہو گئے تھے۔ ہجرت کے موقعہ پر رسول اللہؐ نے فرمایا تھا "سراقہ! ایک دن تمہاری کلائیوں پر کسریٰ کے کنگن ہوں گے"۔ حضرت عمرؓ کے عہد میں ایران فتح ہوا اور مال غنیمت میں کنگن آئے تو حضرت عمرؓ نے حضرت سراقہ کو وہ کنگن پہنائے۔ 24ھ میں حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں وفات پائی۔

رپورٹ: قمر احمد عطاء صاحب

جماعت احمدیہ جرمنی کی پہلی چیریٹی واک

جماعت احمدیہ جرمنی کی پہلی چیریٹی واک جو کہ صوبہ باڈن ورٹمبرگ کے شہر وائل ڈیرشٹڈ (Weil der Stadt) میں مورخہ 8 جولائی 2007ء کو منعقد ہوئی اور بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔ اس واک کا انتظام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصاراللہ جرمنی کے سپرد فرمایا تھا۔ چنانچہ ایک انتظامی کمیٹی جس کے صدر صدر مجلس انصاراللہ جرمنی تھے اور سرپرست اعلیٰ مکرم امیر صاحب جرمنی تھے، نے تمام انتظامات سرانجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مقامی شہر کے میئر اور شہر کی انتظامیہ نے بہت تعاون کیا اور واک کے جملہ انتظامات کے لئے ہر ممکن راہنمائی اور مدد کی۔ کل 184 افراد نے ساٹھ کلومیٹر کی دوڑ میں جبکہ 55 افراد نے واک میں حصہ لیا۔ 17 ناصرات و اطفال نے بھی کنڈر واک میں شرکت کی۔ مجموعی حاضری 300 سے زائد تھی جن میں رضا کار بھی شامل تھے۔ متعدد مہمان اور شائقین بھی تقریب میں موجود تھے جنہوں نے واک کے اختتام پر تقسیم انعامات کی تقریب کے بعد کھانے میں شمولیت کی۔

شہر کے مرکزی حصہ کے بالکل نزدیک واقع Festplatz میلہ میدان میں خیمے لگا کر رجسٹریشن، استقبال اور دیگر سٹالز کی جگہ ایک دن قبل تیار کر لی گئی تھی۔ لوکل ریجن کے خدام، اطفال اور انصار پر مشتمل ورکرز نے مقامی جماعت کے صدر سلیم صابر صاحب اور زونل قائد خدام الاحمدیہ انور خان صاحب کی نگرانی میں وقار عمل کے ساتھ ابتدائی انتظامات مکمل کئے۔ ریجنل امیر افتخار احمد صاحب بھی وقار عمل میں شریک رہے۔ شہر کے میئر وقار عمل کے کام کو دیکھنے تشریف لائے۔ انہوں نے دوڑ میں شرکت کرنے اور تقریب کو رونق بخشنے کی ہماری درخواست کو قبول کیا اور اگلے روز احمدیہ چیریٹی واک کے افتتاح کے لئے صبح گیارہ بجے Festplatz تشریف لائے۔

دوڑ کے انعقاد سے ایک روز قبل تمام جملہ انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ مورخہ 8 جولائی صبح 8 بجے ڈیوٹی پر پہنچنے والے رضا کاروں کو ہدایات دی گئیں۔ اس دوران گیارہ بجے سے قبل چیرٹی واک میں شرکت کرنے کے لئے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا جنہیں باقاعدہ طور پر استقبال کر کے رجسٹریشن کروانے کی درخواست کی گئی۔ متعدد قائدین مجلس انصاراللہ، ممبران مجلس عاملہ مرکزیہ جرمنی کے علاوہ ممبران مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی بھی تشریف لے آئے۔ اس سے قبل چیریٹیز کے نمائندگان Kinder Krebshilfe کے Herr Hermann، Kinder-und Jugendstiftung Weil der Stadt کی چیئرپرسن Frau Straub، Hospizdienst Weil der Stadt کی صدر Frau Dietz اور Humanity First جرمنی کے ڈاکٹر اطہر زبیر بھی تشریف لائے اور انہیں چیریٹیز کے خیمے میں لے جایا گیا جہاں انہوں نے اپنے بینرز لگائے اور اپنا معلوماتی لٹریچر کتابچے وغیرہ رکھوائے تاکہ عام لوگ معلومات حاصل کر سکیں۔

مقامی جماعت کی لجنہ اور انصار نے دو سٹالز پر کھانے پینے اور چائے کے انتظامات کرنے تھے۔ چنانچہ ان کے صبح Festplatz پہنچنے پر یہ تیاری مکمل ہوگئی اور واک کے افتتاح سے قبل مختصر سا بازار بھی تیار تھا۔ روٹ پر پانی پلانے والے رضا کاروں نے میزوں کو مقرر جگہوں پر لے جا کر کھڑا کیا اور اسی طرح سے ان پر پانی، گلاس پہنچائے گئے۔ ٹریفک کی ڈیوٹی پر متعین خدام وانصار نے خصوصی ٹریفک جیکٹ پہن کر ہر ڈیوٹی والے فرد کو روٹ کے مناسب فاصلوں پر کھڑا کیا۔ الحمدللہ کہ جملہ امور ہمارے افتتاحی پروگرام سے قبل مکمل طور پر طے پا چکے تھے۔ نیشنل امیر صاحب بھی گیارہ بجے سے قبل ہی تشریف لا چکے تھے چنانچہ مہمانوں سے ملنے اور اپنی رجسٹریشن سے فارغ ہو کر انہوں نے انتظامیہ کمیٹی کے انچارج (خاکسار قمر احمد عطاء) کے ساتھ انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک مختصر سی میٹنگ کی۔ انہیں افتتاحی تقریب، روٹنگ، طعام، انعامات، رجسٹریشن، سٹالز وغیرہ سے متعلق جملہ معلومات مہیا کی گئیں۔ حاضری سے متعلق بھی انہیں بتایا گیا کہ 300 کے لگ بھگ شرکاء کی توقع ہے۔ افتتاحی تقریب میں Weil der Stadt شہر کے بُرگر مائسٹر میئر Herr H. Joset Straub مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ کے بعد محترم نیشنل امیر صاحب نے اس دوڑ چیریٹی واک کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور جماعت احمدیہ کا تعارف حاضرین کو کروایا نیز فرمایا کہ ہمارا ارادہ ہے کہ اس نیک مقصد کے کام کو یہاں اگلے برس بھی کریں گے۔ ازاں بعد فلاحی اداروں کے سربراہان ونمائندگان (چیریٹیز) جنہیں چیریٹی واک کی آمد تقسیم کی جانی تھی کو بھی سٹیج پر آکر اپنی تنظیم کا تعارف کروانے کی درخواست کی گئی۔ چنانچہ چاروں فلاحی اداروں نے جن میں ہیومینیٹی فرسٹ بھی شامل کی تھی کے نمائندوں نے مختصر خطاب میں اس چیریٹی واک کا خیر مقدم کیا۔

آخر پر شہر کے میئر نے عمدہ الفاظ میں جماعت احمدیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے مقامی جماعت کے شہر کے ساتھ تعاون کو سراہا اور بتایا کہ یہ پُرامن لوگ انسانیت کے لئے عملی طور پر خدمات کو اپنے کردار سے ثابت کر رہے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کی خدمت کو اچھی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آج کی چیریٹی واک بھی ایک اچھے اور نیک مقصد کے لئے کی جارہی ہے جسے بہت سراہتے ہیں۔ انہوں نے اپنی اور اپنے شہر کی جانب سے اس چیریٹی واک کا دلی خیر مقدم کیا اور بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ حاضرین جن کی تعداد اس وقت دوصد سے زیادہ تھی نے انہیں اس پُرجوش تقریر پر بھی بھرپور داد دی۔

سیکرٹری انتظامیہ کمیٹی نے دوڑ کے آغاز کے لئے تمام شرکاء کو سٹارٹ لائن پر اکٹھا ہونے کی درخواست کی اور میئر Herr Straub نے گرین سگنل دے کر دوڑ کا آغاز کروایا۔ جب 184 افراد بیک وقت سٹارٹ لائن کے گیٹ سے نکل کر روٹ پر رواں دواں ہوئے تو اس شہر کے لوگوں نے ایک نہایت خوبصورت منظر دیکھا۔ رنگارنگ آویزاں بینرز کے سایہ تلے بہت سے اخباری نمائندوں، فوٹو گرافروں و دیگر لوگوں نے اس خوبصورت موقعہ کی تصاویر بنا کر ان مناظر کو محفوظ کر لیا۔ سٹارٹ یعنی آغاز اور اختتام لائن پر دو خدام سٹاپ واچ لے کر تیار کھڑے تھے تاکہ ہر واپس پہنچنے والے ایتھلیٹ کا وقت نوٹ کریں اور اپنی فہرست رجسٹریشن کے شعبہ کو پہنچا دیں۔ رجسٹریشن کے دفتر میں سات افراد کی ڈیوٹی تھی اور قواعد کی رو سے عمروں کے مختلف گروپس بنائے گئے تھے جنہیں الگ الگ انعامات بھی دیئے جانے تھے۔ وقفے وقفے سے دوڑ کے شرکاء واپس پہنچتے رہے۔ سٹیج کے نزدیک ہی اختتامی لائن سے کچھ فاصلہ پر شرکت کرنے والوں کے لئے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں جملہ شائقین کے لئے فوڈ سٹالز پر قیمتاً سموسے، پکوڑے، چائے وغیرہ موجود تھے جن سے مہمانان اور شائقین نے بھرپور استفادہ کیا۔

بڑی واک کے آغاز کے 20 منٹ کے بعد پروگرام کے مطابق کنڈر واک کروائی گئی جس کا فاصلہ ڈیڑھ کلومیٹر تھا۔ اس کنڈر واک میں سترہ بچے شامل ہوئے جبکہ دوڑ سے ہٹ کر بالغوں کے لئے جو واک کروائی گئی اس میں 60 افراد نے شمولیت کی۔ دوڑوں میں شامل تمام افراد کے اختتامی لائن پر واپس پہنچ جانے کے بعد محترم نیشنل امیر صاحب کی ہدایت پر تقسیم انعامات کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ کے بعد محترم امیر صاحب نے تمام شرکاء کا دلی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس پروگرام میں شرکت کی ہے جو ایک نیک مقصد کے لئے کی گئی ہے۔ تمام رقم جو اس چیریٹی واک کے ذریعے سے اکٹھی ہوگی۔ چار رفاہی تنظیموں میں برابر تقسیم کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چیریٹی کے یہ چیک انشاءاللہ جلسہ سالانہ 2007ء جرمنی کے موقعہ پر دیئے جائیں گے۔ سیکرٹری چیریٹی واک کمیٹی نے انعامات حاصل کرنے والے افراد کے ناموں کا اعلان کیا اور باری باری سب انعام حاصل کرنے والے سٹیج پر آکر میئر Mr. Straub سے خصوصی میڈل اور سرٹیفکیٹ حاصل کرتے رہے۔ بچوں اور بچیوں میں انعامات بھی انہوں نے ہی تقسیم کئے۔ آخر پر اپنی تقریر میں شہر کے میئر نے ایک بار پھر اس چیریٹی واک کے ان کے شہر میں انعقاد پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور اس کی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے انتظامات کی تعریف کی اور تمام شرکاء کا بھی شمولیت پر شکریہ ادا کیا۔

آخر پر نیشنل امیر صاحب نے میئر اور چند دیگر مہمانوں کو خصوصی یادگاری شیلڈز پیش کیں جو کہ چیریٹی واک کی انتظامی کمیٹی اور مجلس انصاراللہ جرمنی کی جانب سے بنوائی گئی تھیں۔ بعد ازاں سیکرٹری چیریٹی واک کمیٹی نے اپنی جانب سے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی شرکت کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے اور اس تقریب کے اختتام کا اعلان کیا۔ ازاں بعد حاضرین کو کھانا کھلایا گیا۔ کھانے کے بعد ظہر وعصر کی نمازیں ادا کی گئیں اور وائنڈ اپ کا کام شروع ہوا جو شام چھ بجے اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ کہ اس طرح سے ہماری یہ پہلی احمدیہ چیریٹی واک جس کے انتظامات کی مجلس انصاراللہ جرمنی کو توفیق حاصل ہوئی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ مقامی شہر اور ریجن کے اخباروں نے اس چیریٹی واک کی نہایت عمدہ کوریج کی۔

اس چیریٹی واک کے انعقاد سے قبل اس کی کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کے لئے تحریر کیا جاتا رہا۔ حضور کی دعاؤں کی برکتوں سے تمام مشکلات حل ہوتی رہیں۔ جولائی کے آغاز میں مسلسل بارشوں اور درجہ حرارت گرنے کے باعث ہماری پریشانی میں مسلسل اضافہ ہوگیا۔ چنانچہ پھر سے پیارے آقا کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے تحریر کیا گیا اور یہ خط بذریعہ فیکس حضور کی خدمت میں چیریٹی واک کے انعقاد سے محض چند روز قبل بھجوایا گیا۔ دو روز کے بعد (یعنی واک کے منعقد ہونے سے صرف دو دن پہلے) حضور اقدس کا جواب بذریعہ فیکس موصول ہوا جس میں چیریٹی واک کی کامیابی اور پریشانیوں و مشکلات کے دور ہونے کے لئے پیارے آقا کی بابرکت دعاؤں کا پیغام تھا۔ بارش تھی کہ تھمنے میں نہ آرہی تھی مگر اسی روز شام کو بارش رک گئی، بادل چھٹنے شروع ہوگئے۔ اگلے روز دوپہر کو کڑی دھوپ نکلی ہوئی تھی۔ چنانچہ یہ ہفتہ کا روز تھا اور تمام کاروبار زندگی معمول پر آگیا۔ اتوار کا دن چیریٹی واک کے انعقاد کا دن تھا۔ بادلوں کا نام ونشان نہ تھا اور درجہ حرارت 27 تک چلا گیا۔ دوڑ میں شریک لوگ پسینہ میں شرابور تھے مگر اچھے موسم سے ہر ایک چہرہ پر رونق تھی اور وہ ہشاش بشاش وخوش وخرم دکھائی دیتے تھے۔ الحمدللہ کہ یہ حضور اقدس کی دعاؤں کی برکتوں سے ہوا۔ حیرت اس بات پر ہے کہ ادھر شام چھ بجے ہمارا وائنڈ اپ ختم ہوا ادھر تیز موسلا دھار بارش نے پھر موسم کو اپنی گرفت میں لے لیا اور یہ سلسلہ پھر کئی ہفتوں سے جاری وساری ہے۔ خدا تعالیٰ نے کس طرح سے فضل کیا، اس معجزہ پر اسی کے شکر گزار ہیں، اسے یاد کر کے اب بھی ہم سب کا دل خدا کی حمد سے بھر جاتا ہے۔

ماخوذ

پانچ ہزار سال پرانی روایت

چائے آغاز، ترقی، اقسام اور مثبت اثرات

برصغیر پاک و ہند میں چائے کی کاشت 1823ء میں شروع ہوئی

چائے (Tea) ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہے۔ جب ہم ہلکے رنگ کا مرکب اپنے کپ میں انڈیلتے ہیں اور اس خوشبودار مشروب کو منہ کے ساتھ لگاتے ہیں تو یہ تصور کرنا مشکل ہوتا ہے کہ ہم 5 ہزار سال پرانی روایت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بلاشبہ تاریخی اعتبار سے چائے ایک پرانا مشروب ہے۔ لفظ چائے (چاء) سے نکلا ہے اور یہ چینی زبان کا لفظ ہے۔ تاریخ دانوں کے مطابق چائے کا استعمال سب سے پہلے 2737 قبل مسیح میں شہنشاہ شے نانگ (Shennong) کے عہد میں چین سے شروع ہوا۔ لیکن چینی لٹریچر میں چائے کا ذکر 350ء میں شامل کیا گیا۔

چائے کا آغاز

یہ افسانوی مشروب 5 ہزار سال پہلے ایک غلطی کے نتیجے میں سامنے آیا۔ چین کا ایک شہنشاہ شینا نگ ہمیشہ پانی ابال کر پیتا تھا۔ ایک دفعہ وہ شکار کے لئے جنگل میں گیا۔

وہاں اس کا خادم پانی ابال رہا تھا۔ قریب ہی سوکھی ٹہنیوں کی آگ جل رہی تھی کہ سوکھی ٹہنی کے چند خشک پتے پانی کی کیتلی میں گر گئے۔ پتوں کی وجہ سے پانی کا رنگ قدرے رنگین ہو گیا۔ جلدی میں پانی شہنشاہ نے پی لیا۔ شہنشاہ کو پانی کا ذائقہ پسند آیا۔ چنانچہ شہنشاہ شینا نگ نے ان جھاڑیوں کے بیج جمع کرنے کا حکم دے دیا۔ یہ دنیا میں چائے کا پہلا گھونٹ تھا جو شہنشاہ شینا نگ نے پیا۔ جلد ہی چائے چین کی ثقافت بن گئی۔

چھٹی صدی عیسوی میں چائے کا پھیلاؤ جاپان کی طرف ہوا۔ 800ء تک ایک بدھ راہب چائے کے استعمال پر تفصیلی تاریخ لکھ چکا تھا اور چونکہ بدھوں کا خیال تھا کہ چائے روحانی ارتکاز میں مدد دیتی ہے۔ اس لئے یہ مشروب ان کی مذہبی رسومات کا حصہ بن چکا تھا۔ بدھ مشنری لوگ جب جاپان گئے تو اپنے ساتھ چائے بھی لے گئے۔ چائے کی دیومالائی داستان میں وہ وقت بھی آیا جب کچھ بھارتی اور جاپانی بدھوں نے چائے کا استعمال مہاتما بدھ کی کہانی بیان کرنے کے لئے کیا۔

ان کے مطابق مہاتما بدھ پانچ سال بعد جب مراقبے سے جاگے تو انہوں نے چائے کے جنگلی درخت کے پتے کھائے۔

چائے کی ثقافت

جاپان میں تعارف کے بعد جلد ہی وہاں پر چائے کی ثقافت اور چائے کی رسم ''چاؤ تو یو'' نے جنم لیا۔ جس کے لفظی معنی چائے کے لئے گرم پانی ہے۔ چائے کی اس رسم میں چائے انڈیلنا اور ''گیشا'' کے مہمان کو چائے پیش کرنا نفاست اور خوش اسلوبی کا انداز سمجھا جانے لگا۔ آئرش نژاد یونانی صحافی اور تاریخ دان لفسادیون برن نے جسے اس زمانے میں جاپانی شہریت مل چکی تھی چائے کی اس رسم کو دیکھا اور لکھا۔

جیسے جیسے جاپانی امراء کے درمیان چائے کے مقابلے عام ہونے لگے تو چائے کے استعمال سے اصل بدھ مت کا عنصر ختم ہونے لگا۔ ان مقابلوں میں جو چائے کی صحیح آمیزش کا مقابلہ جیت جاتا تو انعام میں اسے جواہرات اور زرہ بکتر دیا جاتا۔

13 ویں صدی عیسوی میں بدھ راہبوں نے چائے کو اس کی اصلی ترکیب استعمال کی طرف لانے کی ناکام کوشش کی۔ 1560ء میں جب پرتگالی مشنریوں نے چین کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کئے تو یورپ میں چائے درآمد کی جانے لگی۔ کچھ تاریخ دان اس کی مخالفت کرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اس سے ایک سال پہلے عرب تاجر چائے اٹلی کے شہر وینس میں لا چکے تھے۔

چائے کا پہلا جہاز

یورپ کو چائے کا پہلا جہاز 1610ء میں ولندیزی تاجروں نے بھیجا جو یہ چین اور جاپان سے امپورٹ کرتے تھے۔ 1650ء میں ان تاجروں نے اس کی درآمد کا سلسلہ امریکن کالونیوں سے شروع کیا۔ شروع شروع میں چونکہ چائے بہت مہنگی تھی اس لئے یہ صرف امراء کا مشروب بن کر رہ گئی۔

چائے کا مثبت اثر

پہلے ولندیزی لوگوں میں عام ہوئی۔ ہر کوئی اس انجانے مشروب کو پینے کے لئے تیار نہیں تھا۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کا کہنا تھا کہ یہ کالا اور کڑوا مرکب لوگوں کے لئے کیسے اچھا ثابت ہو سکتا ہے۔ تقریباً ایک سو سال کی بحث کے بعد 1610ء میں عام لوگوں تک چائے کی رسائی ہوئی۔ ڈاکٹروں کی مخالفت کے باوجود یورپی لوگوں کی صحت پر چائے کا مثبت اثر ہوا۔ پینے کا پانی چونکہ صاف نہیں تھا، اس لئے چائے کو محفوظ سمجھا جاتا تھا۔

برطانیہ کا قومی مشروب

برطانیہ میں چائے کی تجارت 1652ء میں ہوئی 1657ء میں چائے پہلی دفعہ انگلینڈ کے کافی خانوں کو فروخت کی گئی۔ جلد ہی یہ برطانیہ کا قومی مشروب بن گیا۔ 1700ء تک برطانیہ دولاکھ 40 ہزار پاؤنڈ چائے برآمد کر رہا تھا۔ چائے کی وجہ سے انگریزوں کی روزمرہ زندگی میں ایک خوشگوار تبدیلی آئی اور سہ پہر کی چائے کا رواج عام ہوا۔ برطانوی تجارتی کمپنیاں چائے کی برآمد کے لئے سارے یورپ میں مشہور ہوئیں۔

برصغیر میں آمد

ان میں لپٹن اور بروک بانڈ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے بھی چائے کی برآمد میں اہم کردار ادا کیا۔ برصغیر پاک و ہند میں چائے کی کاشت 1823ء میں شروع ہوئی۔

ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان میں سیاسی عدم استحکام کا بہانہ بناتے ہوئے یہ پروپیگنڈا شروع کیا کہ اس کی وجہ سے تجارت کو نقصان ہو رہا ہے۔ آہستہ آہستہ انہوں نے بھارت کو پوست اگانے پر مجبور کیا۔ جس کے بدلے وہ چین سے چائے خریدتے تھے۔ اس طرح انگریز اصل سرمایہ اپنی سلطنت تک ہی محدود رکھتے۔

پوست کے بدلے چائے کی اس تجارت کی وجہ سے 18 ویں صدی عیسوی میں جنگ افیون ہوئی جس کے بعد انگریز بکمل طور پر چائے کی تجارت پر قابض ہو گئے۔ 19 ویں صدی میں یورپ اور امریکہ کی معاشرتی تحریکوں میں چائے نے اہم کردار ادا کرنا شروع کر دیا۔

چائے خانوں کا رواج

انگلینڈ میں ایک عورت نے جو روٹی کی دکان پر کام کرتی تھی اپنے مالک کو مجبور کیا کہ وہ اسے اپنے خاص گاہکوں کو چائے پیش کرنے کی اجازت دے۔

1864ء میں اس عورت نے یہ اجازت بھی لے لی کہ دکان میں کچھ میز کرسیاں رکھ سکے تاکہ لوگ ادھر بھی بیٹھ کر چائے پی سکیں۔

برطانیہ میں اس طرح کے چائے خانے خواتین کے لئے ایک نئی طرز کے معاشرتی میل جول کا ذریعہ بنے اور خواتین کی آزادی کا سبب بنے۔

آئس ٹی کی ایجاد

اسی طرح ان لوگوں کے لئے جو شراب نہیں پیتے تھے چائے ایک متبادل مشروب کی صورت میں سامنے آئی۔ 1904ء میں امریکیوں نے آئس ٹی ایجاد کر کے چائے کو مزید ترقی دی اور پھر 1908ء میں پہلی بار ''ٹی بیگ'' بنا کر اس کے استعمال میں اضافہ کیا۔

چائے کا پودا گرم مرطوب علاقوں کی پیداوار ہے۔ مون سون ہواؤں کا خطہ جہاں گرمیوں کے علاوہ سردیوں میں بھی کسی قدر بارش ہو جاتی ہے اس کے لئے نہایت موزوں ہے۔ اوسط درجے کی گرمی اور کثرت باراں اس کے پتوں کے لئے بہت مفید ہے۔ 54 سے زیادہ اور 80 سے کم درجہ حرارت اور 100 انچ سالانہ بارش اوسطاً اس کے لئے مفید ہے۔ زیادہ پانی چائے کے پودوں کی جڑوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس لئے پہاڑی ڈھلوانوں پر اس کی کاشت زیادہ ہوتی ہے۔

میدانی علاقوں میں کاشت

میدانی علاقوں میں بھی اس کی کاشت اچھی ہوتی ہے۔ جہاں زمین کی ڈھال مناسب ہو اور پانی آسانی سے بہہ سکے۔ نیز زمین ہلکی اور بھربھری ہو اس کی کاشت کی جا سکتی ہے۔ اب دنیا کے 46 ملکوں میں اس کی کاشت ہو رہی ہے۔ سب سے زیادہ کاشت بھارت میں ہوتی ہے۔ چین دوسرے اور سری لنکا (سیلون) تیسرے نمبر پر آتا ہے۔ اس کے علاوہ جاپان، کینیا بھی اس کی پیداوار کے لئے مشہور ہیں۔

چائے کی اقسام

آجکل چائے مختلف اقسام میں ملتی ہے۔ روایتی طور پر امریکی اور یورپی لوگ کالی چائے پسند کرتے آئے ہیں لیکن اب سبز چائے کے فوائد کی بناء پر اس کی طرف راغب ہیں۔ وسطی ایشیاء میں واقع مشہور اسلامی ملک ازبکستان کی ایک معروف وادی فرغانہ کے ایک پرانے شہر خوقند میں ایک روایت بڑی مشہور تھی۔ روایت کے مطابق ہر خاص و عام دعوت میں استعمال ہونے والے برتنوں اور بڑی تھالیوں میں چائے دانی کی تصویر بنائی جاتی تھی تاکہ خاتون خانہ یہ بات نہ بھولیں کہ اس دعوت کے کھانے کے بعد مہمانوں کی چائے سے تواضع کرنی ہے۔

(نوائے وقت میگزین 28 جنوری 2007ء)

حضرت مسیح موعود کا جُبّہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

مجھے اپنے متعلق یاد ہے کہ میری عمر گیارہ سال کی تھی اس وقت نماز کبھی کبھی نہ پڑھتا تھا اور شرعاً مجھ پر فرض نہ تھی مگر مجھے یاد ہے ایک دفعہ میں نے حضرت صاحب کا جبہ تبرک کے طور پر پہن کر دعا کی کہ اب میں کبھی نماز نہ چھوڑوں گا مجھے یہ توفیق حاصل ہو۔ چنانچہ پھر کبھی نہ چھوڑی مگر یہ خاص حالات کی وجہ سے تھا۔ ہر وقت دین کی باتیں کان میں پڑتی رہتی تھیں گھر اور باہر دین کا ہی چرچا تھا مگر عام طور پر بیس، اکیس سال میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے۔

(خطبات محمود جلد 11 صفحہ 328)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73627 میں محمد رمضان

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت ر پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500+2240 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 74160 میں سعدیہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک کالا ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/223500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ ولد محمد طفیل چیمہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر 74161 میں سمیرا اصغر

زوجہ اصغر رشید قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی اندازاً -/35000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ سمیرا اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد خاں جوئیہ ولد لطف خان جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 74162 میں عطیۃ القدوس

زوجہ محمد داؤد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 72-080 گرام مالیتی -/95040 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مربی سلسلہ وصیت نمبر 40398 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد ناظر حسین (مرحوم)

مسل نمبر 74163 میں فدا محمد

ولد چوہدری علی محمد قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی چک نمبر 226 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع کھڑیانوالہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 76 ر۔ ب ماہل چک اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 267/E.B مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فدا محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد جاوید ولد فدا محمد۔ گواہ شد نمبر 2 صداقت علی ولد رانا محمد طفیل

مسل نمبر 74164 میں خالدہ پروین

زوجہ عبدالرؤف قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف ولد عبدالغفار ناز۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 74165 میں محمد صدیق بٹ

ولد نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3 مرلہ تقریباً اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد صدیق بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 74166 میں مقصود احمد

ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مقصود احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا

مسل نمبر 74167 میں آسیہ نورین

زوجہ رفیق الاسلام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بٹالہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ نورین۔ گواہ شد نمبر1 مبشر محمود وصیت نمبر25474۔ گواہ شد نمبر2 محمد ارشد ولد محمد اشرف

مسل نمبر74168 میں بشریٰ رعنا

زوجہ مجاہد احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر27 ج۔ ب شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور8 تولے مالیتی اندازاً -/116000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ رعنا۔ گواہ شد نمبر1 مجاہد احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر34256 گواہ شد نمبر2 طارق ہارون ولد مبارک احمد

مسل نمبر74169 میں عاقب جمیل بھٹی

ولد جمیل احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُروا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب جمیل بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر2 غلام یاسین بھٹی ولد مجید احمد بھٹی

مسل نمبر74170 میں مدثر اکرم

ولد محمد اکرم قوم راجپوت بھٹی پیشہ سرجیکل کاریگر عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُروا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ شاگردی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر2 غلام یاسین بھٹی ولد مجید احمد بھٹی

مسل نمبر74171 میں طالب حسین

ولد میاں گھنہ قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر53 سال بیعت 1985ء ساکن ہیوگڑھا (بھڈال) ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طالب حسین۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 نذیر احمد گوندل ولد فتح محمد

مسل نمبر74172 میں ظفر اللہ خاں

ولد غلام محمد قوم گوندل پیشہ کاشتکاری عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین واقع بھڈال 5 کنال 10 مرلے (2) نقد رقم -/1223600 روپے (قرضہ -/600000 روپے) اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 افضال احمد ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر74173 میں مہ جبین مظفر

بنت مظفر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہ جبین مظفر۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر74174 میں مدیحہ مظفر

بنت مظفر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدیحہ مظفر۔ گواہ شد نمبر1 نذیر احمد وصیت نمبر22121۔ گواہ شد نمبر2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر74175 میں ساجدہ پروین

بنت مبشر احمد (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 7 ایکڑ واقع بن باجوہ (غیر تقسیم شدہ) کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر32917 گواہ شد نمبر2 نصر اللہ وصیت نمبر61542

مسل نمبر74176 میں عنصر جاوید

ولد مظفر احمد قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عنصر جاوید۔ گواہ شد نمبر1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر32917 گواہ شد نمبر2 نصر اللہ وصیت نمبر61524

مسل نمبر74177 میں محمد بوٹا

ولد محمد مالک قوم جٹ ہریاں پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ہریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر1 محمد نواز ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر2

سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور باجوہ

مسل نمبر 74178 میں سدرہ نثار

بنت نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سدرہ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید ظہور احمد ولد ظہور احمد

مسل نمبر 74179 میں صباء اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 شکور احمد ولد ظہور احمد

مسل نمبر 74180 میں محمد رمضان

ولد رحمت علی قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سکنی مکان مالیتی -/50000 روپے (2) دوکان مالیتی -/10000 روپے (3) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500+500 روپے ماہوار بصورت دوکاندری +جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد چوہدری طاہر احمد

مسل نمبر 74181 میں احسان اللہ

ولد چوہدری محمد طفیل احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع 522 ایل اوکاڑہ مالیتی اندازاً-/15000000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع پھٹہ نواب گوجرہ مالیتی اندازاً-/2000000 روپے (3) زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع کمالیہ مالیتی اندازاً-/1500000 روپے (4) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع رائے پور مالیتی اندازاً-/1000000 روپے (5) زرعی اراضی 6/ ایکڑ واقع دولم کاہلواں مالیتی اندازاً-/100000 روپے (6) رہائشی مکان واقع دولم کاہلواں مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ-/180000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد سعید ولد چوہدری احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد

مسل نمبر 74182 میں مبارکہ جاوید

زوجہ جاوید احمد ججہ قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر-/20000 روپے (2) طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/23580 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 74183 میں افضال احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 74184 میں مقبولہ بیگم

زوجہ ڈاکٹر رشید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی-/350000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقبولہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 74185 میں حنا بینش

زوجہ زاہد رشید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر-/30000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا بینش۔ گواہ شد نمبر 1 خالد رشید وصیت نمبر 38720۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان وصیت نمبر 44887

مسل نمبر 74186 میں وجیہہ افضل

بنت افضل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امیر آباد کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس ڈیڑھ گرام مالیتی-/2200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ افضل۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 74187 میں عبدالحئی

ولد عبدالرحمٰن قوم شیخ پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد جاوید ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 74188 میں شرافت علی

ولد نور احمد (مرحوم) قوم کمبوہ پیشہ پرائیویٹ زمیندارہ پریکٹس عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع بھلیر مالیتی اندازاً-/1000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 11 مرلہ 8 سرساہی واقع اقصیٰ ٹاؤن ضلع اوکاڑہ مالیتی اندازاً-/155000 روپے (3) 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/375000 روپے (4) مویشی اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں اور مبلغ-/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرافت علی۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ ولد حافظ عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید ولد قمر الدین (مرحوم)

مسل نمبر 74189 میں نور صفیہ

زوجہ شرافت علی قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/14000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور صفیہ۔ گواہ شد نمبر 1 شرافت علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ بلوچ ولد حافظ عبدالخالق

مسل نمبر 74190 میں محمد سعید

ولد قمر دین (مرحوم) قوم راجپوت چوہان پیشہ پنشنر زمیندارہ عمر 62 سال بیعت 2004-05 ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا چار ایکڑ اندازاً مالیتی-/1700000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی-/41000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ معلم سلسلہ ولد حافظ عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس جاوید ولد نواب دین

مسل نمبر 74191 میں غلام اکبر

ولد الٰہی بخش قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2006ء ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد خان

مسل نمبر 74192 میں خلیل احمد

ولد نواب دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 74193 میں محمد صالح

ولد محمد سردار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7700+1300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صالح۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد خوشی محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 74194 میں راشد محمود

ولد محمد اکبر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 74195 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ظفر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/40000 روپے حصہ زیور اداشدہ-/12000 روپے بقایا بذمہ خاوند-/28000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے 4 ماشے مالیتی اندازاً-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد عبدالحق

مسل نمبر 74196 میں لقمان احمد

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ تھے خان ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف علی ولد محمد اشرف

مسل نمبر 74197 میں بلال احمد

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد ولد جمال دین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد احمد ولد جمال دین

مسل نمبر 74198 میں صغریٰ بیگم

زوجہ ملک اظہر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 رتی 1 ماشہ 10 تولہ (2) حق مہر-/600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صغریٰ بیگم۔گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد شمس دین۔گواہ شد نمبر2 ملک اظہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74199 میں وقاص احمد

ولد عنایت اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد شبیر احمد مربی سلسلہ ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نتھا خان

مسل نمبر 74200 میں صدف عنبرین

بنت عنایت اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف عنبرین۔گواہ شد نمبر 1 محمد شبیر احمد مربی سلسلہ ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 نثار احمد ولد نتھا خان

مسل نمبر 74201 میں طارق رحیم جاوید بھٹی

ولد محمد نواز بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع فتوکے انداز اًمالیتی -/2000000 روپے(2) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع جعفر آباد انداز اًمالیتی -/300000 روپے کا حصہ۔نوٹ:جائیداد بالا دادا جان کی طرف سے ورثہ میں آرہی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ-/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق رحیم جاوید بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عمران ولد شیخ محمد اکرام اطہر۔گواہ شد نمبر2 مصور احمد ولد بشیر احمد

☆......☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ پبلشر و پرنٹر روزنامہ الفضل کے والد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب وڑائچ سابق قاضی سلسلہ دارالنصر غربی منعم ربوہ ابن مکرم چوہدری فضل احمد صاحب وڑائچ مورخہ 6 نومبر 2007ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔مورخہ 8 نومبر 2007ء کو 9 بجے صبح احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

1948ء میں بی اے کے بعد مرحوم نے محکمہ ایکسائز وکسٹم میں ملازمت اختیار کی۔دوران ملازمت L.L.B کی تعلیم مکمل کی۔1987ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد زندگی وقف کی پہلے وکالت مال اول تحریک جدید اور پھر بطور قاضی دارالقضاء میں 2005ء تک خدمات سرانجام دیں۔آپ علمی مزاج رکھنے والے،عبادت گزار اور گھر کے جملہ کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔

آپ 9 پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے ملازمت کے سلسلہ میں مختلف قصبوں اور شہروں میں مقیم رہے۔1970ء سے ربوہ میں مستقل سکونت اختیار کی۔جہاں بھی مقیم رہے مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔آپ نے 1/3 حصہ کی وصیت کی تھی۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1976ء میں اشاعت قرآن کریم کیلئے مالی تحریک فرمائی تو آپ نے اپنے حصہ کی اراضی فروخت کر کے اس تحریک میں پیش کر دی۔

آپ کی شادی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم غلام حیدر صاحب دھاریوال رفیق حضرت مسیح موعود 43 چک ضلع سرگودھا سے ہوئی۔خدا تعالیٰ نے آپ کو 4 بیٹوں مکرم ارشاد احمد صاحب ایڈووکیٹ حال جرمنی مکرم طاہر مہدی امتیاز صاحب مربی سلسلہ،مکرم حافظ محمد اقبال صاحب وڑائچ مربی سلسلہ ضلع ڈیرہ غازی خان،مکرم محمد افتخار صاحب جرمنی اور 5 بیٹیوں مکرمہ شاہدہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب چیمہ (ر) مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ،مکرمہ ناصرہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب علوی صدر جماعت گوٹھ 66 ضلع نواب شاہ مکرمہ ساجدہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم سابق امیر ضلع لیہ و مظفر گڑھ حال ربوہ،مکرمہ آسیہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت اور مکرمہ طاہرہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم جمشید منور بھٹی صاحب کینیڈا سے نوازا۔آپ حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب آف 9 پنیار رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

پہلی گول میز کانفرنس

1930ء میں ہندوستان کی سیاسی صورتحال کچھ یوں تھی کہ کانگریس نہرو رپورٹ کو ہندوستان کے آئندہ دستور کے لئے بنیادی دستاویز قرار دے چکی تھی۔دوسری طرف مسلم لیگ قائداعظم کے چودہ نکات کی صورت میں اپنے اختلافی نکات کا اعلان کر چکی تھی اور تیسری طرف انگریز جو حکومت وقت بھی تھے۔سائمن کمیشن کے ذریعے ہندوستان کے دستور کا خاکہ مرتب کر چکے تھے تاہم انگلستان میں کنزرویٹو پارٹی کی شکست کے بعد حالات خاصے تبدیل ہو چکے تھے اور نئے لیبر وزیر اعظم ہندوستان کے تمام فریقوں کو اکٹھا کر کے کسی دستوری حل تک پہنچنا چاہتے تھے۔

چنانچہ انہوں نے ہندوستان کے کئی سیاسی رہنماؤں جن میں قائداعظم محمد علی جناح بھی شامل تھے اور ہندوستان کے وائسرائے لارڈ ارون کے مشورے پر لندن میں ایک گول میز کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کر دیا۔حکومت انگلستان نے اس کانفرنس میں شرکت کے لئے ہندوستان کے 57 سیاسی رہنماؤں کو دعوت دی۔ان میں قائداعظم،مولانا محمد علی جوہر،سر آغا خان، مولوی فضل الحق،سر محمد شفیع،حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور نواب چھتاری کے نام نمایاں تھے۔ہندو زعماء میں سرتیج بہادر سپرو،چمن لال سیتلواڈ،امبیر کر،ڈاکٹر مونجے اور جیکر کے نام قابل ذکر تھے۔

اس تاریخی گول میز کانفرنس کا افتتاح جارج پنجم نے 12 نومبر 1930ء کو سینٹ جیمز پیلس لندن میں کیا۔مسلم وفد کی قیادت سر آغا خان نے سنبھالی اور مسلم مندوبین نے ایک مضبوط اور مربوط جماعت کی حیثیت سے کام کیا۔

کانگریس نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا،چنانچہ ان کا کوئی نمائندہ اس کانفرنس میں موجود نہ تھا یہ کانفرنس جو 19 جنوری 1931ء تک جاری رہی۔کئی اہم مسائل پر سیر حاصل گفتگو کے باوجود کسی قابل ذکر کامیابی تک نہ پہنچ سکی۔کیونکہ ہندوستانی باشندوں کی ایک بڑی نمائندہ جماعت اس کانفرنس سے غیر حاضر تھی۔چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ کانگریس کے مطالبات پر بھی غور کیا جائے اور ان کے رہنماؤں کو بھی گول میز کانفرنس کے اگلے اجلاس میں جو دوسری گول میز کانفرنس کے نام سے مشہور ہوئی شریک کیا جائے۔

یوں اس پہلی گول میز کانفرنس کے انعقاد سے ہندوستان کے دستوری مسائل کے حل کے لئے ایک راستہ ہموار ہوا اور بالآخر کمیونل ایوارڈ منظور ہوا۔جس کی رو سے مسلمانوں،عیسائیوں،سکھوں،اینگلو انڈینز اور یورپی اقوام کے علاوہ اچھوتوں کو ہندوستان سے الگ نمائندگی دی گئی اور ان ہی تجاویز کو 1935ء میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی شکل میں نافذ کیا گیا۔

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

خبریں

طاقتور پاکستان پورے خطے کیلئے ضروری ہے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پرامن ملک ہونے کے ساتھ ساتھ دفاعی صلاحیت ہماری سرحدوں، فضائی حدود اور سمندری حدود کے دفاع کیلئے ناگزیر ہے۔ کراچی کے نزدیک واقع پاکستان ایئر فورس فائرنگ رینج سومیانی میں فائر پاور مشق 2007 کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی اے ایف آرمی اور بحریہ مشترکہ طور پر ملک کے دفاع کیلئے بڑا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیت پاکستان کیلئے نہیں بلکہ پورے خطے کے استحکام کیلئے انتہائی اہم ذریعہ ہے۔

خسارے کے باعث ریلوے کو کارپوریشن بنانے کی تیاری

عالمی بینک کی ہدایت پر پاکستان ریلوے کو کارپوریشن بنانے کی تیاریوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ ریلوے کے ذمہ اس وقت اربوں روپے کا ملکی اور غیر ملکی قرضہ ہے۔ ریلوے کا خسارہ ہی ریلوے کو کارپوریشن بنانے کی ایک اہم وجہ بنا ہے۔

ایران ایٹمی پروگرام پر مغرب کے ساتھ تنازع کو طول دینے سے گریز کرے

جرمن اخبار کے ساتھ انٹرویو میں سعودی عرب کے شاہ عبداللہ نے کہا کہ دنیا کو ڈر ہے کہ کہیں ایران کا ایٹمی پروگرام ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کی طرف گامزن نہ ہو جائے۔ حالانکہ ایران اس بات کا اعلان بھی کر چکا ہے کہ اس کا ایٹمی پروگرام پرامن مقاصد کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو چاہئے کہ وہ اپنے ایٹمی پروگرام پر مغرب کے ساتھ تنازع کو طول دینے سے گریز کرے اور اس کے پرامن حل کی طرف اقدامات اٹھائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 نومبر

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	5:13

ضرورت کمپوزر

جو کورل ڈرا سے متعلق واقفیت رکھتا ہو۔ اہلیت کے مطابق پانچ سے دس ہزار روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی

فون: 047-6005566 موبائل: 0334-6374055

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر: 047-6211971 فون 6214214 دکان 6216216

ضرورت سٹاف

میٹرک پاس سٹاف (لڑکیوں) کی فوری ضرورت ہے۔

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600

پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

خان نیم پلیٹس

ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز

If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us

5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862

ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

موسم بدل رہا ہے

گرد و غبار کی وجہ سے نزلہ و زکام کھانسی اور گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے روزانہ صبح و شام **شربت صدر** کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

چھوٹی پیکنگ 25 روپے — درمیانی 40 روپے — بڑی 80 روپے

NASIR ناصر — ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 -6211434

عبدالرزاق 0300-8469172 — آصف محمود 0301-8469172

شاہین پرنٹنگ پیکجنگ ایڈورٹائزنگ

19.B شمع پلازہ 72 فیروز پور روڈ لاہور

042-7569172-0321-8469172

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

مجید کلینک گورونانک پورہ — صبح 9 بجے سے 2 بجے تک

ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد

احمد ڈینٹل سرجری — شام 6 بجے سے 10 بجے تک

احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد

0300-9666540-041-8549093

طاہر پراپرٹی سنٹر

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

پروپرائٹر۔ منیر احمد — Mob:0300 7704735

فون دکان: 6215634-6215378

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29-FD